

ASSIGNMENT

"کشمیر ہماری شہ رگ"

یوں تو مسئلہ کشمیر پوری دنیا کے لیے اہم مسئلہ ہے، لیکن برصغیر پاک و ہند کے لیے یہ مسئلہ ایک اہم ترین وجہ نزاع اور کشمیر مسلمانوں کے لیے صائب و آلام کا باعث بنا ہوا ہے۔ ایک طرف بھارت، کشمیر کو اپنا ٹوٹا ٹکڑا کرتا ہے تو دوسری طرف پاکستان، کشمیر کو اپنی شہ رگ قرار دیتا ہے۔ اس مسئلے کا ایک فرق بھارت ہے اور دوسرا پاکستان اور کشمیر۔

کشمیر کا مسئلہ تقسیم ہند کے اعجز ہے کا حصہ ہے۔ برصغیر کی تقسیم کے لیے وضع کیا جانے والا فارہولا یہ تھا کہ مسلم اکثریت کے علاقے اور ریاستیں پاکستان میں اور غیر مسلم اکثریت کے علاقے اور ریاستیں ہندوستان میں شامل ہوں گی۔ یہ فارہولا برطانوی حکومت نے برصغیر کی دو بڑی جماعتوں آل انڈیا نیشنل کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ کے ساتھ کرنا چاہتے تھے۔ اس وقت ہندوستان میں 568 ریاستیں تھیں۔ تقسیم کے اس اصول کے تحت غیر مسلم ریاستوں کا الحاق بھارت کے ساتھ اور مسلم ریاستوں کا الحاق پاکستان کے ساتھ ہونا ضروری تھا۔

اس نازی صورت حال میں ہمارے عینور قبائلی پٹان بھائیوں نے کشمیر مسلمان بھائیوں کی مدد کی اور کشمیر یکجہ کر پڑائی میں شامل ہو گئے۔ ادھر بھارت نے اپنی مزید فوجوں کو تیزی سے سری نگر بھینا

شروع کر دیا۔ مگر کشمیریوں کی مزاحمت سنت
کشمیری مسلمانوں کے قتل پر پاکستان اور قبائلی
عوام گاہے چیں، مضطرب اور بے تاب و بے قرار
ہونا پڑی امر تھا۔ چنانچہ قبائلی عوام، پاکستانی
فوجی اور دیگر مسلمان اپنے کشمیری بھائیوں کی
صدر کے لیے نکل پڑے۔ یہ افرادی قوت واسطے کی
برتری ہیں بلکہ ایہائی جنہوں اور اپنا حق وصول کرنے
کی جنگ تھی۔

جب مسلمانوں نے کشمیر کی آزادی کے لیے جہاد
شروع کیا تو بہت سا علاقہ آزاد کرا لیا۔ چند ہی ہفتوں
میں تقریباً ۱۶۱۶ مربع میل علاقہ وائزار ہو گیا۔
ضلع آزادسیت کی علاقوں کو آزاد کرانے کے بعد مجاہدین
نے پیش قدمی کی تو ان کا اگلا پڑاؤ اڑی تھا۔ اڑی
میں مجاہدین اور صہارا جہ کی فوج کے بریگیڈیئر راجندر
سنگھ کا ٹکراؤ ہوا اور راجندر سنگھ اس حملے میں مارا
گیا۔

اقوام متحدہ کو چاہیے کہ کشمیر میں رائے شماری
کرائے تاکہ مظلوم کشمیریوں کی قسمت کا فیصلہ
ہو سکے اور برصغیر میں امن و امان و خوش حالی
بحال ہو۔ مسئلہ کشمیر دنیا کا ایک اہم مسئلہ ہے اور اس
مسئلے کے حل نہ ہونے کی وجہ سے پورے حملے ہی کا
نہیں بلکہ پوری دنیا کا امن خطرے میں ہے۔ جب
تک یہ بنیادی مسئلہ حل نہیں ہوتا، پاکستان اور
بھارت کے مابین تعلقات معمول پر نہیں آسکتے
اور نہ ہی مذاکرات کا کیا ہی سے بہکنار ہو سکتے ہیں۔

پاکستان کا یہ موقف کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی
قرار دادوں کے مطابق حل کیا جانا چاہیے، ایک اصولی
موقف ہے۔ مگر پاکستان عالمی سطح پر اپنا موقف
صحیح طور پر واضح کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اگر
پاکستان دنیا کو صفوحہ کشمیر میں ہونے والی انسانی
حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں صحیح صفحوں میں
آگاہ کر سکے تو کشمیر یوں کی جسوجہد کو حق خود ارادیت
کی جدوجہد تسلیم کروانے میں آسانی ہوگی۔

انڈیا سے تعلقات بحال کرنے سے قبل دو باتوں کو ہمیشہ
نظر رکھنا چاہیے۔ کہ ایک تو یہی کہ پہلے کشمیر کا مسئلہ
حل ہو اور دوسرے یہ کہ پاکستان کی اصل اساس
یعنی اسلام کی طرف ٹھوس پیش قدمی کی جائے
اور ملک کی نظریاتی بنیادوں کو مضبوط کیا جائے۔
